



الامام الترمذی و تخریج کتاب الطہارۃ من جامعہ
تالیف: جناب ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار - ناشر: مکتبہ بنوریہ

تلامذہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن - کراچی ۷۵

جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی ملک کی عظیم دینی درسگاہ اور ایک مرکزی دینی ادارہ ہے۔ اپنے عظیم بانی محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے خلوص و لہجیت کی برکتوں سے بہت قلیل مدت میں اس ادارہ نے تعلیم و تدریس - تبلیغ و احیاء اور ریسرچ و تحقیق کے شعبوں میں نمایاں کارنامے انجام دئے ہیں۔

محدث بنوری کی معرکہ الآراء شرح ترمذی "معارف السنن" کے اجیش نظر کتاب "کشف النقاب عما یقولہ الترمذی و فی ابواب" اپنے موضوع پر جامع اور علم الحدیث کا حیرت انگیز و اترتہ المعارف ثابت ہوں گے۔ دونوں تالیفات فرصت طلب، اطویل اور صبر آزما ہیں۔ جن پر جامعہ کے نائب رئیس اور حضرت بنوری کے تلمیذ خاص جناب ڈاکٹر حبیب اللہ مختار بڑی توجہ اور انہماک سے کام کر رہے ہیں۔ "الامام الترمذی و تخریج کتاب الطہارۃ من جامعہ" جناب حبیب اللہ مختار کا وہ گراں قدر مقالہ ہے جو انہوں نے حضرت بنوری کی نگرانی و رہنمائی میں جامعہ کراچی میں پی ایچ ڈی کے لئے مرتب فرمایا تھا جس میں انہوں نے ترمذی کی کتاب الطہارۃ کی تخریج کو موضوع بنایا۔ یہ مقالہ ایک مقدمہ تین ابواب اور ایک خاتمہ پر منقسم ہے۔ باب اول میں امام ترمذی کی شخصیت، علمی مقام و مرتبہ، دوسرے باب میں کتاب کے مشمولات و تعداد ابواب، جامع ترمذی کے امتیازی خصوصیات، روایت اور راویوں کی تفصیل امام ترمذی کا طرز عمل، اور دفاع منفر و اصطلاحات - تیسرے باب میں کتاب الطہارۃ کے ابواب کی تخریج جو کتاب کا اصل موضوع ہے پرفصل کام کیا ہے۔ ابواب کی ذیلی فصلوں میں مؤلف نے بتایا ہے کہ یہ حدیث فلاں فلاں کتاب میں ہے۔ یا ان مرفوع احادیث کی تخریج کی ہے جو اس موضوع پر کتب حدیث میں موجود ہیں۔ امام ترمذی نے ان کی طرف اشارہ نہیں کیا۔ خاتمہ کے جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کتاب الطہارۃ میں سے ہر باب میں امام ترمذی نے کتنی احادیث کی تخریج کی ہے۔ و فی ابواب سے ان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مؤلف نے کتنا اضافہ کیا اور ہر باب میں مرفوع، مرسل اور آثار کی تعداد کتنی کتنی ہے۔ بہر حال ریسرچ و تحقیق اور علمی و دینی حلقوں میں جناب ڈاکٹر حبیب اللہ مختار کا ۶۰ صفحات کا یہ عظیم شاہکار بڑی وقعت اور قدر کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

(عبد القیوم حقانی)

نام کتاب: "ازواج مطہرات قرآن کی روشنی میں" - تالیف ابو خالد عبدالرشید

ازواج مطہرات قرآن کی روشنی میں